بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۸ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۹ اخاء ۱۳۵۹ ہش ؛ ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۳۰

حضور ایدہ اللہ کے ذریعے بریڈفورڈ کے مشن ہاؤس کا افتتاح

ڈپٹی میئر کی شرکت۔ پریس کانفرنس سے خطاب۔ ریڈیو ٹی وی پر تقریب کی اشاعت

لندن ۳ اخاء/ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضرت بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی ٹھیک ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ اطلاع اس کیبل گرام میں دی گئی ہے جو کہ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے ربوہ میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ارسال کی ہے۔ کیبل گرام میں یہ خوشکن اطلاع دی گئی ہے کہ منگل ۲ اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ نے بریڈفورڈ میں نماز ظہر و عصر پڑھا کر جماعت احمدیہ کے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

رپورٹ نمبر ۹ بابت ۱۲، ۱۳ جولائی ۱۹۸۰ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا عزم سوئٹزرلینڈ اور زیورک میں ورودِ مسعود

سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر اور مسجد محمود زیورک میں احباب جماعت کی طرف سے پرتپاک استقبال

حضور کے اعزاز میں دی گئی استقبالیہ تقریب میں مصری، تونسی، یوگوسلاوی اور ترک دوستوں کی شرکت

مہمانانِ کرام کی طرف سے ذوق و شوق عزت و احترام اور والہانہ عقیدت کا اظہار

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ

اپنے تبلیغی اور تربیتی دورہ کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے (مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں اپنے چودہ روزہ قیام کا پہلا مرحلہ ۱۱ جولائی ۱۹۸۰ء کی شام کو کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ مکمل ہونے کے بعد) اگلے روز ۱۲ جولائی کی صبح کو فرینکفورٹ سے سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک روانہ ہونا تھا۔ حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع اہل قافلہ صبح ساڑھے دس بجے موٹر کاروں کے ذریعہ فرینکفورٹ سے زیورک روانہ ہوئے۔ احباب جماعت نے خاصی تعداد میں حاضر ہو کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ حضور چار سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اسی روز شام کو سات بجے جبکہ سوئٹزرلینڈ کے وقت کے مطابق ابھی شام کے چھ بجے تھے۔ بخیر و عافیت زیورک میں ورود فرما ہوئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ باقی یورپ کے مقابلے میں سوئٹزرلینڈ میں گھڑیوں کا وقت ایک گھنٹہ پیچھے مقرر ہے۔

زیورک کے لئے روانگی

حضور زیورک روانہ ہونے کی غرض سے ٹھیک دس بجے صبح اپنی قیام گاہ (احمدیہ مشن فرینکفورٹ) سے باہر تشریف لائے۔ روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے پر حضور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کار میں سوار ہو کر قافلہ کی دوسری کاروں کے ہمراہ جانب زیورک روانہ ہوئے۔

فرینکفورٹ سے زیورک تک کا فاصلہ ۴۰۰ کلومیٹر ہے۔ مقامی احباب میں سے مبلغ انچارج مغربی جرمنی مکرم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ اور بچی عزیزہ ندرت سلمہ۔ نیز مکرم شریف خالد صاحب۔ مکرم ڈاکٹر عبدالغفور قریشی صاحب اور مکرم ظہیر احمد چوہدری صاحب بھی مشایعت کی غرض سے علیحدہ کاروں میں ساتھ ہی روانہ ہوئے۔ مکرم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب اور ان کے اہل و عیال نیز مکرم ظہیر احمد چوہدری صاحب نے تو جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کی مشترکہ سرحد پر حضور کو رخصت کرنے کے بعد واپس آجانا تھا۔ البتہ مکرم شریف خالد صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب قریشی نے حضور کے ہمراہ زیورک جانا اور سوئٹزرلینڈ کے دورہ کی تکمیل کے بعد حضور ہی کے ہمراہ واپس آنا تھا۔ اس دورہ میں حضور کی موٹر کا ڈرائیو کرنے کا شرف مکرم شریف خالد صاحب کے حصہ میں آیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے قافلہ کے لئے اپنی کار پیش کی تھی اور اس پورے دورہ میں خود ہی انہوں نے اسے ڈرائیو کیا۔

سوئٹزرلینڈ کے سرحدی شہر بازل تک کا سفر

فرینکفورٹ سے بازل تک ۳۱۵ کلومیٹر کا سفر جرمنی کی بڑی شاہراہ۔ جسے جرمن زبان میں "آٹوبان" کہتے ہیں کے ذریعہ طے ہوا۔ "آٹوبان" وہ شاہراہ کہلاتی ہے جو بڑے بڑے شہروں کو ملاتی ہے اور جس پر کوئی چوراستہ یا چوراہا نہیں آتا۔ جس کی وجہ سے اس پر تیز رفتاری سے موٹریں چلا کر لمبی مسافت کو نسبتاً کم وقت میں طے کیا جا سکتا ہے۔ جس آٹوبان پر یہ سفر طے ہوا وہ جرمنی کی معروف ترین شاہراہوں میں سے ایک ہے۔ اور اس پر تیز رفتار ٹریفک ہر وقت جاری رہتی ہے۔ اور انتہائی تیز رفتار لاتعداد موٹریں بیک وقت دندناتی بھرتی ہوئی آجا رہی ہوتی ہیں۔ مسافروں کی سہولت کے لئے ریڈیو سٹیشن کا ایک خاص چینل وقفہ وقفہ سے "آٹوبان" پر ٹریفک کی کیفیت اور اس کے مختلف حصوں میں موسم کا حال نشر کرتا رہتا ہے تاکہ سفر کرنے والوں کو موٹر میں بیٹھے بیٹھے ہی آٹوبان پر آگے آنیوالی کسی غیر متوقع رکاوٹ یا کسی مقام پر بوجوہ ٹریفک جام ہونے کی بروقت اطلاع ملتی رہے اور وہ صورت حال کے مطابق مناسب رفتار پر اپنا سفر جاری رکھ سکیں اور انہیں سفر کے دوران ہی اندازہ ہو سکے کہ اپنی منزل مقصود پر پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا۔ بالخصوص موسم گرما کی چھٹیوں کے دوران لوگ سیر و سیاحت کے لئے نکل کھڑے ہوتے ہیں اور "آٹوبان" پر ٹریفک معمول سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں شاہراہ کے بہت وسیع و عریض ہونے کے باوجود جگہ جگہ ٹریفک جام ہو جاتی ہے۔ اور برق رفتاری سے دوڑنے والی موٹریں یکایک رینگنا شروع کر دیتی ہیں۔ جب کسی مقام پر روکاوٹ دور ہونے کے باعث ٹریفک میں جمود کی کیفیت دور ہو جاتی ہے۔ تو ریڈیو فوری طور پر اس کی اطلاع بھی نشر کر دیتا ہے۔ اور مسافر اس سے مطلع ہو جاتے ہیں۔

جس روز حضور فرینکفورٹ سے زیورک کے لئے روانہ ہوئے اس سے ایک یا دو روز قبل ہی موسم گرما کی تعطیلات شروع ہوئی تھیں اور اکثر لوگ سیاحت کے لئے نکل کھڑے ہوئے تھے۔ اس لئے اس روز "آٹوبان" پر ٹریفک معمول سے زیادہ تھی اور بعض جگہوں پر سڑک بھی زیر تعمیر تھی۔ جس کی وجہ سے بعض مقامات پر ٹریفک میں جمود کی کیفیت کا رونما ہونا ناگزیر تھا۔ سفر کے دوران ریڈیو پر مسلسل اطلاع مل رہی تھی کہ کہاں کس وجہ سے ٹریفک جام ہے۔ اور کہاں روکاوٹ دور ہونے پر ٹریفک دوبارہ حسب معمول چالو ہو چکی ہے۔ ہر آن ملنے والی ان اطلاعات کے مطابق سفر کہیں تیز رفتاری اور کہیں سست رفتاری سے جاری رہا اور فرینکفورٹ سے بازل تک کا سفر جو راستہ میں ریسٹورنٹ میں قیام کا وقت شامل کر کے ساڑھے پانچ گھنٹے میں طے ہونا چاہیے تھا ۶½ گھنٹے میں طے ہوا اور حضور جرمنی کے وقت کے مطابق ۴½ بجے سہ پہر سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر پہنچے۔

سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر استقبال

جب سرحد بہت قریب آگئی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سڑک کے پہلو میں پارکنگ کی ایک جگہ پر موٹریں روکوا کر محترم نوابزادہ منصور احمد

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خانصاحب اور ان کے اہل و عیال نیز مکرم ظہیر احمد صاحب چوہدری کو جو مشایعت کی غرض سے فرینکفورٹ سے ایک علیحدہ موٹر کار میں حضور کے ہمراہ سفر کر رہے تھے واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ وہ حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے اور اس کے چند منٹ بعد حضور نے مع اہل قافلہ سرحد عبور کر کے سوئٹزرلینڈ کی سرزمین میں قدم رنجہ فرمایا۔ سرحد پار سوئٹزرلینڈ کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے ایک درجن کے قریب احباب حضور کے استقبال کے لئے وہاں پہلے سے موجود تھے اور حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ زیورک سے آنے والوں میں مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب معہ سوئس نومسلم احمدی مکرم احمد ورتھ رشی صاحب (MR AHMAD P.WIRTH RICH) اور مکرم زکریا میر صاحب شامل تھے۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ جنیوا کی نمائندگی مکرم سعادت احمد صاحب پراچہ اور مکرم خلیل مرزا صاحب کے فرزندان عزیزان شکیل مرزا اور جلیل مرزا نے کی۔ ان دنوں ونگ کمانڈر ایس ایم لطیف صاحب اور مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامڑی پاکستان سے زیورک آئے ہوئے تھے۔ یہ دونوں اصحاب بھی زیورک سے بازل کے قریب سرحد پر آئے ہوئے تھے۔ ان سب احباب نے حضور ایدہ اللہ کا پُرتپاک استقبال کیا۔ حضور نے سب کو باری باری مصافحہ کا شرف بخشا اور کچھ دیر ان سے باتیں کیں۔ بعد ازاں حضور مع اہل قافلہ ان سب مقامی احباب کی مشایعت میں موٹر کاروں کے ذریعہ جرمنی کے وقت کے مطابق پانچ بجے شام بازل سے زیورک کے لئے روانہ ہوئے اور ۵۰ کلومیٹر کا فاصلہ قریباً دو گھنٹہ میں طے کر کے ۷ بجے شام مسجد محمود زیورک پہنچے۔ اس وقت سوئٹزرلینڈ کے وقت کے مطابق شام کے چھ بجے تھے۔ جونہی حضور کی کار مسجد کے سامنے آکر رکی مکرم خلیل مرزا صاحب آف جنیوا اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کے جواں سال فرزند عزیزم یحییٰ سلمہ اور بعض دوسرے مقامی دوستوں نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ دو [illegible] بچیاں عزیزہ انیلہ مرزا اور عزیزہ [illegible] پیش حضور کی خدمت میں [illegible]

کئے۔ حضور نے ان کے سروں پر دست شفقت پھیرا اور انہیں پیار کیا اور پھر مسجد سے ملحق احمدیہ مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ کے اندر تشریف لے گئے۔ دس بجے شب حضور نے مسجد محمود میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

۱۳ جولائی ۱۹۸۰ء بروز اتوار

زیورک میں اپنے قیام کے دوسرے روز حضور نے صبح دس بجے دفتر میں تشریف لا کر بعض دفتری امور سرانجام دینے کے علاوہ احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب کو ضروری ہدایات سے نوازا۔ اس روز حضور نے بعض احباب کو شرف ملاقات بھی بخشا۔ ان میں غانا، مغربی افریقہ کے جناب احمد کوا اینو (MR. AHMED QUAINOO) اور ان کے بچے بھی شامل تھے۔ آپ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے ۲۰۵۰ کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اسی روز صبح جنیوا سے زیورک پہنچے تھے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں اور جنیوا میں غانا کے سفارتخانہ میں سیکنڈ سیکرٹری کے عہدہ پر فائز ہیں۔ تین بجے سہ پہر حضور نے مسجد محمود زیورک میں ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔

حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

چار بجے شام احمدیہ مشن ہاؤس زیورک کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب مشن ہاؤس کے ایک وسیع و عریض کمرہ میں منعقد ہوئی۔ اس میں سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب کے علاوہ پاکستان، بھارت، امریکہ، تونس، ترکی، یوگوسلاویہ اور سوئٹزرلینڈ کے ان دوستوں نے بھی شرکت فرمائی جو احمدیہ مشن زیورک سے رابطہ رکھتے ہیں اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کے مداح ہیں۔ یہ ایک غیر رسمی نہایت بے تکلف مجلس تھی۔ اگرچہ حضور نے حسب پروگرام کوئی تقریر تو ارشاد نہیں فرمائی تاہم مہمانان کرام سے خوب کھل مل کر باتیں کیں اور انہیں ان کے مناسب حال بیش قیمت ارشادات سے نوازا۔ مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے مہمانان کرام کی خواہش تھی کہ وہ انفرادی طور پر اپنے بعض اشکال حضور کی خدمت میں پیش کر کے حضور سے رہنمائی حاصل کریں۔ چنانچہ ان کی اس خواہش کے احترام میں حضور ایک صوفے پر تشریف فرما ہوئے۔ مہمانوں میں سے ایک ایک دوست باری باری آکر حضور کے ساتھ اسی صوفے پر

بیٹھتے اور بعض مسائل پیش کر کے حضور کی زبان مبارک سے ان کا حل سنتے اور اس طرح پر معارف ارشادات سے مستفیض ہوتے۔ بعض دوست اپنی بیماری یا کسی مشکل کا ذکر کر کے دعا کی درخواست بھی کرتے۔ ہر دوست حضور کے ارشادات سے فیضیاب ہونے کے بعد کھڑے ہو کر بڑے احترام اور عقیدت سے مصافحہ اور دست بوسی کا شرف حاصل کرتے اور اپنی جگہ واپس چلے جاتے۔

مثال کے طور پر ایک ترکی دوست جناب اسمٰعیل کامل اوغلو جب اپنی باری پر آکر حضور کے ساتھ صوفے پر بیٹھے تو انہوں نے اپنا تعارف کرانے کے بعد کمر میں تکلیف اور علاج کا تفصیل سے ذکر کر کے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے زیر لب دعا کرتے اور ان کی کمر پر اپنا دست مبارک پھیرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ روزانہ دو ہزار انٹرنیشنل یونٹ پر مشتمل وٹامن "ای" استعمال کریں نیز روزانہ باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے بعد یہ دعا بکثرت کیا کریں کہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ساتھ ہی حضور نے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کو جو اس وقت ترجمان کے فرائض سرانجام دے رہے تھے ہدایت فرمائی کہ وہ دوا کا نام اور دعا کے الفاظ تحریر کر دیں۔ اور پھر اوغلو صاحب کو اس کے معنی بھی سمجھا دیں تاکہ یہ اس دعا کو بآسانی یاد کر سکیں اور چلتے پھرتے اور کام کرتے ہوئے بکثرت یہ دعا کر سکیں۔ حضور کی اس شفقت خاص پر جناب اسمٰعیل کامل اوغلو نے رخصت ہونے سے قبل اس حال میں بہت ہی ادب کے ساتھ حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا کہ وہ سراپا سپاس بنے ہوئے تھے۔

اسی طرح ایک خوش شکل اور خوش لباس مصری نوجوان فاروق حیات علی صاحب نے حضور سے قرآن مجید کی قدیم تفاسیر کے بارہ میں دریافت کیا کہ ان میں سے کونسی تفسیر بہتر ہے اور حضور خود ان میں سے کس تفسیر کو ترجیح دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہر تفسیر میں اپنی اپنی جگہ کوئی نہ کوئی خوبی ضرور ہے لیکن کسی تفسیر کو بھی حتمی اور آخری تفسیر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ قرآن مجید تو علوم و معارف کا ایک بحر ناپیدا کنار ہے۔ جتنا بھی کوئی انسان مظہر بن کر اس میں غوطہ زن ہوگا اس کے مطابق اس میں سے نئے معارف نکلتے چلے آئیں گے۔ گو قدیم تفاسیر میں نے بھی پڑھی ہیں لیکن میں ان میں سے کسی ایک پر بھی حصر نہیں کرتا۔ قرآن تو وہ عظیم کتاب ہے جو ہر زمانہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ

کے مطابق اپنے خاص بندوں پر نئے نئے

معارف کھولتا چلا آ رہا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ مطہر بننے کی کوشش کرے تا اس پر حسب استعداد قرآن کے نئے معارف کھلیں اور وہ ان سے رہنمائی حاصل کرے۔

حضور کے اس ارشاد پر وہ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے سورۃ الکوثر کی بعض قدیم تفاسیر کی روشنی میں پیدا ہونے والے بعض اشکال کا ذکر کیا۔ اس پر حضور نے انہیں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی رقم فرمودہ تفسیر سے استفادہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور نے فرمایا چونکہ یہ تفسیر اردو میں ہے اور اردو آپ (فاروق حیات علی صاحب) نہیں جانتے اس لئے آپ مبلغ سوئٹزرلینڈ نسیم مہدی صاحب سے رابطہ پیدا کریں اور ان کے ساتھ کم از کم تین گھنٹہ کی نشست کریں وہ عربی زبان میں اس تفسیر کا خلاصہ آپ کو بتا دیں گے جس سے آپ کے سب اشکال دور ہو جائیں گے۔ حضور نے مکرم نسیم مہدی صاحب کو مخاطب کر کے انہیں ہدایت فرمائی کہ وہ فاروق حیات علی صاحب سے مل کر ان کی سہولت کے مطابق کوئی دن اور وقت مقرر کر لیں اور انہیں متعلقہ تفسیر کے ماحصل سے آگاہ کرنیکا اہتمام کریں۔ اس پر فاروق علی صاحب نے خواہش ظاہر کی کہ سورۃ العصر کی تفسیر بھی انہیں بتائی جائے۔ حضور نے فرمایا اس کے لئے آپ کو مزید تین گھنٹے کی فرصت نکال کر نسیم مہدی صاحب سے ملنا پڑے گا۔ اس کرم فرمائی پر انہوں نے حضور ایدہ اللہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور بڑی عقیدت سے مصافحہ اور دست بوسی کا شرف حاصل کر کے وہ رخصت ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ کے ساتھ بالمشافہ گفتگو کا یہ سلسلہ مسلسل ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ جب سب مہمان باری باری حضور کے ارشادات سے مستفیض ہو چکے تو حضور ساڑھے پانچ بجے شام اپنی قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

مجلس عرفان

سات بجے شام حضور اپنی قیام گاہ سے دوبارہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور احباب جماعت کے درمیان رونق افروز ہو کر انہیں ساڑھے آٹھ بجے تک علوم و معارف اور بیش بہا نصائح سے سرفراز فرماتے رہے۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کے بارش کی طرح نازل ہونے والے فضلوں کا ذکر فرما کر احباب کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے ضمن میں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

نو بجے شب (جبکہ جرمنی اور دوسرے یورپی ممالک میں رات کے دس بجے تھے) حضور نے مسجد محمود میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں جن میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امّ الصّفات رحمانیت کے تحت صفاتِ الٰہیہ

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے شاہد مربی سلسلہ)

(۲)

۱۲۔ اَلْحَمِیْدُ

ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار فرمایا:۔

وَکَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا۔

(نساء ع۱۹)

پھر فرمایا:۔

وَیَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ

(شوریٰ ع۱)

تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ۔

(حٰمٓ سجدہ ع۱)

آسمان سے روحانی (کلام الٰہی) اور مادی بارش نازل کرنے والا۔ ہر چیز کو زندگی دینے والا جس کی وجہ سے وہ حمد کا سزاوار ہے۔ ہر طرف اس کی رحمت بکھری پڑی ہے اور رحمانیت کے تحت جلوہ گر ہے اور حمد و ثنا کا باعث بن رہی ہے۔

۱۳۔ اَلْغَنِیُّ:۔

ہر قسم کی ضرورتوں کا متکفل اور خود بے پرواہ۔ فرمایا:۔

وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ

(بقرہ ع۱۸)

یہ صفت حلیم کریم اور حمید کے ساتھ آئی ہے۔ بتایا وہ غنی تو ہے مگر حلیم اور کریم بھی ہے اور ان صفات کے جلوے اور صفت حمید کا موصوف بھی بنا دیتے ہیں۔

۱۴۔ اَلْحَفِیْظُ:۔

نگہبان۔ چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

(ھود ع۵)

یہ اسم شوریٰ ع۱ اور سبا ع۳ میں بھی آیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے شیاطین کے پیچھے شہاب ثاقب لگا دیئے تاکہ کچھ اُچک کر نہ لے جائیں۔ زمین کے گرد حفاظت کرنے والی فضا بنائی جو ہر داخل ہونے والی چیز کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔ تمام کائنات کو نظر آنے والے ستونوں یعنی کششِ ثقل میں باندھ دیا۔ یہ سب اس کی حفاظت کے جلوے ہی تو ہیں جو اس کا حفیظ ہونا ثابت کر رہے ہیں۔

۱۵۔ اَلْحَافِظُ:۔

نگہبان اور حفاظت کرنے والا دینی اور دنیاوی ہلاکت کے اسباب سے بچانے والا۔ آیت الکرسی میں فرمایا:۔

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا۔

(بقرہ ع۳۵)

اس کائنات کی ہر شے کی وہ حفاظت کر رہا ہے اور یہ چیز اسے تھکاتی نہیں۔ اسی طرح فرمایا:۔

وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔

(حجر ع۲)

پھر فرمایا:۔

وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

(یوسف ع۸)

پس اللہ ہی بہترین نگہبان ہے اور وہی ارحم الراحمین ہے۔

۱۶۔ اَلرَّقِیْبُ:۔

نگہبان، نگران۔ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

(نساء ع۱)

فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْھِمْ۔

(مائدہ ع۱۵)

خدا تعالیٰ تمہاری نگرانی اور نگہبانی کر رہا ہے اور جس کی وجہ سے وہ اصلاحِ خلق کے لئے اقدام کر رہا ہے۔

۱۷۔ اَلْمَتِیْنُ:۔

استوار۔ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ۔

(ذاریات ع۳)

وہ متین ہے ذوالقوۃ ہونے کی وجہ سے اور اسی کے قوی اور زبردست ہونے کی وجہ سے اس کی تمام صفات عالمین میں خوب اچھی طرح استوار ہیں۔

۱۸۔ اَلْبَرُّ:۔

نیکی اور احسان کرنے والا اپنے بندوں کے لئے آسانی پسند بہت معاف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ فرمایا:۔

اِنَّہٗ ھُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ۔

(طور ع۱)

بے شک وہ احسان کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ یعنی ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

(بقرہ ع۱۹)

۱۹۔ اَلْمُطَھِّرُ:۔

پاک اور پاکیزگی عطا کرنے والا تزکیہ کرنے والا۔ اپنے بندوں کو الزامات سے پاک کرنے والا۔ فرمایا

وَمُطَھِّرُکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

وہ اپنے بندوں کو انکار کرنے والوں کے غلط الزامات کی قلعی کھول کر پاک ٹھہراتا ہے اور ان کے تزکیہ کے اعلیٰ مقام کو وہ دنیا کے سامنے لے آتا ہے۔

۲۰۔ اَلْجَاعِلُ:۔

بنانے والا۔ مقرر کرنے والا فرمایا

وَقَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً۔ بقرہ ع

جب ملائکہ کو تیرے رب نے بتایا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔ اے ابراہیم میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں خلیفۃ اللہ کی شکل میں ہو یا خلیفۃ النبی کی شکل میں۔ خلافت ایک بہت احسان ہے انسانیت کے لئے۔ کیونکہ پیدائشِ عالم اور خصوصاً انسان کی پیدائش کی غرض اس کے ذریعہ پوری ہوتی ہے اور دنیا میں پھر عارف باللہ انسان پیدا ہونے لگتے ہیں۔

۲۱۔ اَلسَّلَامُ:۔

تمام نقصانات سے محفوظ سلامتی کا سرچشمہ اور امن بخشنے والا اصل میں یہ مصدر ہے بمعنی سلامت لیکن اسماء الٰہی میں یہ سالم کے معنوں میں آتا ہے۔ یعنی وہ ذات پاک جو ہر قسم کے عیب اور نقصان سے محفوظ ہے اور سلامتی بخشنے والی ہے۔

۲۲۔ اَلْمُؤْمِنُ:۔

اپنے عذاب سے اور ہر قسم کے دکھوں اور مصیبتوں سے امن بخشنے والا اپنے کمالات توحید بدلائل قائم کرنے والا۔ تمام صداقتوں کو ماننے والا۔ اپنے وعدوں میں سچا۔ لفظ مومن کا ماخذ امن ہے یا ایمان۔ مگر امن اصل ہے تو مومن کے یہ معنی ہوں گے امن دینے والا اور دنیا میں ہر قسم کے امن کو قائم رکھنے والا۔ دنیا و عقبیٰ میں عذاب سے محفوظ رکھنے والا۔ اگر ماخذ ایمان ہے تو مومن کے معنی ہوں گے ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ مومنوں کا قیام اور اس کا استحکام انسانوں پر بہت بڑا احسان ہے۔

۲۳۔ اَلْمُھَیْمِنُ:۔

سب کے ایمان کا محافظ۔ واقف اور گواہ۔ دراصل المومن اور المھیمن

ایک ہی ہیں۔ المومن باب افعال سے ہے اور المہیمن باب مفاعلہ سے جو دراصل المؤامن تھا یہ اسماء سورہ حشر کے آخر میں آئے ہیں۔

۲۴۔ اَلْبَصِیْرُ:۔

بہت دیکھنے والا۔ نظر رکھنے والا۔ بینا۔ یہ اسم کم و بیش ۴۲ مرتبہ بطور صفتِ الٰہی استعمال ہوا ہے۔ فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

(مومن ع)

اللہ اپنے بندوں پر نظر رکھنے والا ہے۔ اس کی آبزرویشن (Observation) اور اس کا نظر میں رکھنا اور نظر انداز نہ کر دینا بھی اس کی رحمانیت کے تحت ایک احسانِ عظیم ہے۔

۲۵۔ اَلشَّافِیْ:۔

شفاء دینے والا۔ جسمانی اور روحانی امراض سے نجات دینے والا۔ قرآن کریم میں فرمایا۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ۔

(شوریٰ ع)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اقرار ہے کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو محض اپنے فضل سے شفا دیتا ہے۔ مرض کے پیدا ہونے کا سبب انسان کی کوئی غفلت یا بدپرہیزی ہوتی ہے۔ لیکن شفا دینا۔ دوائی میں تاثیر رکھنا یہ خدا تعالےٰ کے فضل پر منحصر ہے۔

۲۶۔ اَلْمَوْلٰی:۔

دوست۔ سرپرستی کرنے والا۔ کاموں کا کارساز۔ مالک۔ آقا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

(حج ع)

دراصل ولی، والی، اور مولیٰ ایک اسم کے مختلف شیون ہیں۔ مولیٰ کا لفظ جہاں بھی قرآن شریف میں آیا ہے وہاں علی العموم نصرت الٰہی کا ذکر ضرور ہے۔ اور نصرت الٰہی اس کا احسان ہے۔ جو صفت رحمانیت کے تحت وہ فرماتا ہے۔

۲۷۔ اَلصَّبُوْرُ:۔

بڑا صبر کرنے والا۔ تحمل اور برداشت کرنے والا۔ انسان جب صبر کرتا ہے تو ایک تلخی برداشت کرتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ جو سب نقائص اور نقصانوں سے پاک ذات ہے۔ اس کا صبر کرنا یہ ہے کہ مؤاخذہ میں جلدی نہ کرے جب کہ وہ ڈھیل دیتا چلا جاتا ہے تا ایک شخص اپنی درستی کر لے۔

۲۸۔ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ:۔

سب سے افضل اور بہتر رزق دینے والا فرمایا۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

(الحج ع)

اور بے شک اللہ ہی ہے جو سب رزق دینے والوں میں سے بہتر اور افضل رزق دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ ہر مخلوق کو اس کا رزق پہنچا رہا ہے جو اس کا احسانِ عظیم ہے۔

۲۹۔ اَلنَّاصِرُ:۔

مدد کرنے والا۔ اس اسم کے مشتقات قرآن مجید میں بکثرت پائے جاتے ہیں اور ہر جگہ ہی اس کے احسانوں کی جھلک نظر آتی ہے جیسے کہ فرمایا۔

لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ۔

(آل عمران ۱۳ ع)

بدر کی جنگ میں اللہ تعالےٰ نے تمہاری مدد کی اور تم بہت تھوڑے تھے۔ یعنی ظاہری اسباب ناپید تھے۔ صرف خدا کے فضل سے اور تائید نصرت سے تمہیں کامیابی ہوئی

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ۔

(صف ۲ ع)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ۔

(النصر)

۳۰۔ نَصِیْرٌ:۔

مدد کرنے والا۔ فرمایا۔

ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

(الحج ع)

وہ تمہارا مالک ہے پس وہ بہترین مالک اور سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

۳۱۔ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ

سب سے بہتر مدد کرنے والا جس کی مدد میں خیر و خوبی ہے۔ فرمایا:۔

بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰکُمْ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔

(آل عمران ۱۴ ع)

اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمالِ یار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی راہ ہے ترے دیدار کا
چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشہ ہے تری چمکار کا
کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا

(سرمہ چشم آریہ ص۷۲)

ایک عارف باللہ انسان سارے عالم میں اسرار خداوندی کے کھوج نکالتا ہے اور اسے محبوب ازل اور معشوق حقیقی کے انوار ہر طرف بکھرے ہوئے نظر آتے ہیں کبھی چاند کی دلکشی اور رونق اسے اپنے پیارے کی یاد دلاتی ہے اور بے چین کر دیتی ہے کیونکہ اسے اس حسن کے پیچھے ایک اور حسین تر کا جلوہ نظر آتا ہے پھر وہ ستاروں کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو ہر ستارے میں اس کی چمکار دکھائی دیتی ہے پھر سورج چڑھتا ہے تو اس کی تمازت اور حدت میں اپنے محبوب کے وجود کی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کے رگ و ریشہ کو مستی سرشار کر دیتی ہے۔ اس سے تب کائنات کے ہر ذرہ میں اپنے محبوب کے پیدا کردہ وہ وہ خواص دکھائی دیتے ہیں جن کی کنہ تک پہنچنا ناممکن ہے۔ وہ اپنے لاثانی و لافانی دلبر یگانہ کی بے پایاں قدرتوں کے ان رازوں کو جب اپنی روحانی آنکھ سے دیکھتا اور روحانی احساسات سے محسوس کرتا ہے تو اس کی روح پکار اٹھتی ہے۔

کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
یہ تو ایک سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نظر نہیں آتا۔ ان رموزِ روحانی تک عقل انسانی کی دسترس کہاں۔

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ۔

(کہف)

اگر سمندر سیاہی بن جائیں اور خداوند کریم کے اندازِ کریمانہ کو کلمات کا جامہ پہنائیں تو ایسے کئی سمندر خشک ہو جائیں۔ اور محبوب حقیقی کے سلوک و پیار کی داستانیں اور حسن و احسان کی مدحتیں باقی رہ جائیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

نمایاں کارکردگی

مورخہ ۲۲ اگست بروز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگہ ضلع کے زیر انتظام منعقدہ اجتماع میں مجلس خدام الاحمدیہ وزیرآباد نے بھی شرکت کی۔ اس اجتماع میں ہماری مجلس کے کل تیس ممبران نے شرکت فرمائی اور خدا کے فضل سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نیز چھ (۶) عدد انعام بھی حاصل کئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہماری مجلس کو مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ وزیرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا کامیاب سالانہ اجتماع

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا روح پرور خطاب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا پہلا سہ روزہ سالانہ اجتماع ۱۰، ۱۱، ۱۲ ستمبر ۱۹۸۰ء کو مسجد نور راولپنڈی میں نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے منعقد ہوا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ۱۲ ستمبر کو خطبہ جمعہ میں اور نماز جمعہ کے بعد اختتامی اجلاس میں نہایت روح پرور خطاب سے نوازا۔ آپ نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ انصار کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کرنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی محبت اور پیار کے تعلق کو پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور سچی پیروی کی جائے۔ مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا یہ پہلا سہ روزہ اجتماع تھا۔ اجتماع کی تیاری تقریباً ایک ماہ پہلے شروع کی گئی۔ مکرم محمد سعید احمد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کی زیر ہدایت اجتماع سے بہت پہلے مسجد نور میں اجتماع کے سلسلہ میں ایک عارضی دفتر قائم کر دیا گیا۔ مجلس سے اجتماع کے انعقاد کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررین سے خط و کتابت شروع کر دی گئی۔ پھر دیدہ زیب پروگرام شائع کیا گیا۔ اجتماع کے جملہ انتظامات کے مختلف شعبوں کے لئے ۱۳ سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جن کے صدر اور معاونین نامزد کئے گئے۔ ان شعبوں میں استقبال و الوداع مہمانان۔ قیام و طعام، آب رسانی و صفائی لاؤڈ سپیکر و روشنی۔ اسٹیج و اوقات تزئین مقام اجتماع، مال، ٹیپ ریکارڈنگ، فوٹوگرافی، طبی امداد رپورٹنگ و اشاعت و امور عامہ شامل تھے۔

مہمانوں کے قیام کے لئے کئی احباب نے اپنے مکانات پیش کئے۔ ضرورت کے مطابق مہمانوں کی آمد و رفت کے لئے دوستوں نے اپنی کاریں پیش کیں۔ سب کارکنان اجتماع نے اپنے مفوضہ فرائض نہایت خلوص اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔

اجتماع سے قبل دوسری جماعتوں اور تنظیموں کے نمائندوں کو بھی اجتماع میں شرکت کے لئے دعوت نامے جاری کئے گئے۔ چنانچہ لاہور گوجرانوالہ، پشاور، فیصل آباد اور کراچی کی مجالس انصار اللہ کے نمائندگان نے شرکت فرمائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے انتظامی امور میں بھرپور تعاون کیا۔ اجتماع میں ضلع بھر کی تمام مجالس (جن کی تعداد ۱۲ ہے) کے نمائندے شامل ہوئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ واہ گوجر خان، ٹیکسلا، چونترا، بنگیال محمودہ۔ پنڈ بیگوال، کہوٹہ، مری اور جھان مندوال کی مجالس انصار اللہ کے نمائندے تشریف لائے۔ اجتماع کے تینوں دن کھانا اور دو دن ناشتہ مجلس کی طرف سے پیش کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اجتماع میں حاضری نہایت خوشکن رہی جس پر صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

مرکز کی طرف سے صدر محترم کے علاوہ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم و محترم مولوی نسیم سیفی صاحب تشریف لائے۔ علاوہ ازیں سرگودھا سے محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے صوبہ پنجاب نے شرکت فرمائی۔

مربیان کرام میں سے مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب (مری) مکرم مولانا چراغ دین صاحب (پشاور) مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد (واہ) مکرم مولوی انعام الحق صاحب کوثر (راولپنڈی) اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف (اسلام آباد) نے شرکت فرمائی۔

اجتماع میں کل نو اجلاس ہوئے۔ دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوتا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مربیان کرام قرآن کریم۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس دیتے رہے۔ ذکر و فکر کی یہ محفلیں نہایت وجد آفرین ہوتی تھیں اور شامل ہونے والے احباب نے ان کے ذریعہ خوب خوب روحانیت کے موتی رولے۔ اجتماع کے مختلف اجلاسوں میں مذکورہ مرکزی نمائندگان اور مربیان کرام کے علاوہ جن احباب نے مختلف علمی اور تربیتی مواضیع پر تقاریر کیں ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

محترم میاں اللہ بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود۔ مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ راولپنڈی صدر۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت ضلع راولپنڈی۔ مکرم محمد اسلم صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ اسلام آباد۔ مکرم کرنل ڈاکٹر نسیم احمد صاحب ماہر امراض چشم۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ۔ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ اور مکرم میجر جنرل (ریٹائرڈ) بشیر احمد صاحب۔

اجتماع کے آخری دن یعنی ۱۲ ستمبر جمعۃ المبارک کی شام کو سوال و جواب کی ایک نشست کا بھی اہتمام تھا۔ اس موقع پر ساڑھے تین صد احباب موجود تھے۔ جن میں ایک سو سے زائد غیر از جماعت دوست تھے۔ سوالات کے جوابات محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دیئے۔ یہ مجلس دو گھنٹے تک جاری رہی۔ جوابات اتنے واضح، مدلل اور تسلی بخش تھے کہ دو گھنٹے گزرنے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے جب اس مجلس کو برخواست کرنے کے بارہ میں دریافت فرمایا تو کئی غیر از جماعت احباب نے نہایت اشتیاق سے اسے جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔

روزنامہ تعمیر راولپنڈی نے دو روز یعنی ۱۱ اور ۱۲ ستمبر کی اشاعت میں اجتماع کی کارروائی پر مشتمل خبریں شائع کیں۔

اخبار مذکور نے اپنی اشاعت ۱۳ ستمبر میں "خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے آنحضورؐ کی پیروی کی جائے" کے عنوان کے تحت حسب ذیل خبر شائع کی۔

"راولپنڈی ۱۳ ستمبر (پیار) اللہ تعالیٰ کو پانے اور اس کی محبت حاصل کرنے کا واحد اور حتمی طریقہ یہ ہے کہ اسکے محبوب اور انسان کامل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی اور حقیقی پیروی کی جائے اور آنحضورؐ سے محبت کی جائے ان خیالات کا اظہار جماعت احمدیہ کے موجودہ سربراہ مرزا ناصر احمد کے بھائی مرزا طاہر احمد نے آج یہاں مسجد نور میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر اور آپؐ سے محبت کئے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصول اور اس کو پانا بالکل ناممکن ہے۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کو جنتر منتر اور ٹوٹکوں سے نہیں پایا جا سکتا اس کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے اور مجاہدہ کے لئے ہمیں اسوۂ رسولؐ پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے اپنی جماعت کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ زندگی کے ہر

(باقی صفحہ ۷ پر)

حضرت مہر آپا مدظلہا العالی کے اعزاز میں ضیافت

(لجنہ) کراچی کی طرف سے ایک استقبالیہ تقریب

۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو شام چھ بجے حضرت مہر آپا مدظلہا العالی کے اعزاز میں "الحمد" میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ صفیہ امتہ الحق راحت صاحبہ نے کی اس کے بعد محترمہ رشیدہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کی نظم "یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں محترمہ امۃ الہادی صاحبہ نگران قیادت ۳ نے حضرت مہر آپا مدظلہا العالی کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں اراکین لجنہ قیادت ۳ کی طرف سے آپ کی خدمت میں دلی ممنونیت کا اظہار کیا کہ آپ نے ہماری درخواست کو شرف پذیرائی بخشا اور ہماری دعوت کو قبول فرما کر یہاں تشریف لائیں۔

سپاسنامہ کے بعد محترمہ ثمرینہ ہاشمی صاحبہ نے حضرت مہر آپا مدظلہا العالی کی شان میں مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کی ایک نظم ترنم سے سنائی۔ اس کے بعد حضرت مہر آپا مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے لجنہ (قیادت ۳) کا اس تقریب کے منعقد کرنے پر شکریہ ادا کیا اور پھر فرمایا ہماری یہ تمام سوشل سرگرمیاں اور باہمی اخوت اس امر کا لازمی نتیجہ ہیں جس کا بیج حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے بویا تھا اور جسے آپ کے خلفاء نے پروان چڑھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے فرمایا ہے ہم سب میں سے کوئی بھی الگ وجود نہیں کوئی غیر نہیں بلکہ پوری جماعت ایک خاندان ہے آپ نے فرمایا اسلام نے ہر رشتہ کی اہمیت اور تقدس کا خیال رکھا ہے اس کی نگرانی کی اور اسے پورا پورا تحفظ دیا ہے اسلام نے تمام مخلوق خدا کے حقوق کی حفاظت کی ہے انہیں آپس میں باہمی سلوک اور ہمدردی کا درس دیا ہے اور دعا کو بہترین ہمدردی قرار دیا ہے اگر ہم دوسروں کیلئے دعا کرتے ہیں تو اس میں خود ہماری بھلائی ہے کیونکہ مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان محدود بھی ہو سکتا ہے مگر کسی کے لیے دعا میں کوئی مشکل پیش نہیں آسکتی۔

آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے اور دعا کرنا دوسروں کو فائدہ پہنچانے کا ایسا گر ہے جو سب کے بس میں ہے دعا کرنے کے نتیجہ میں ہم اوصاف حمیدہ کے مالک بنتے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیں توفیق ملتی ہے تمام نیک بندے خدا تعالیٰ کی مخلوق کی بھلائی کی دعا کرتے ہیں جو اخلاق کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے دعا بہترین ہمدردی ہے جسے دوام ملا جسے اولیاء کا مقام دیا انسانی معراج ہے

آخر میں آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو زیادہ سے زیادہ نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد حضرت مہر آپا مدظلہا العالی کے اعزاز میں ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا اور یوں بہنوں کو آپ کے ساتھ مل کر کھانا کھانے کی سعادت نصیب ہوئی اور اس طرح اس تقریب کا اختتام ہوا۔

سائیکل سفر ربوہ تا لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ کے چھ خدام پر مشتمل ایک وفد نے حضرت اقدس کی بابرکت سائیکل سفر سکیم کے مطابق لاہور سے ربوہ سفر کیا۔

۲۲ ستمبر کو بعد از نماز فجر مقامی مسجد میں اجتماعی دعا کے بعد امیر وفد مبارک احمد ظفر کی نگرانی میں یہ وفد ربوہ سے روانہ ہوا اور پچھلے شام بخیریت لاہور پہنچا اگلے دن مختلف تاریخی مقامات مثلاً شالامار باغ، مینار پاکستان، مزار داتا گنج بخش وغیرہ کی سیر کی تیسرے دن ۲۴ ستمبر کو صبح ۶ بجے لاہور سے واپسی ہوئی اور ۸½ بجے شب ربوہ کی حدود میں داخل ہوئے۔ یہ سفر تبلیغی تفریحی اور تربیتی لحاظ سے بہت مفید رہا مجلس خدام الاحمدیہ لاہور اور اسی طرح لاہور کی مقامی جماعت نے بہت تعاون کیا اور ہم انکا

ناصرات الاحمدیہ کے علمی مقابلے (معیار اوّل)

برموقعہ سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء

مرکزی سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۳ بجے سہ پہر بروز جمعہ شروع ہوگا تلاوت قرآن کریم نظم، عہد نامہ اور دعا کے بعد (۱) تقریری مقابلہ ہوگا عناوین "رحمۃ للعالمین" پردہ اسلامی شعار ہے امانت اور دیانت اور سیرت حضرت سلمان جان ہیں وقت فی تقریر ۳ منٹ

(۲) مقابلہ دینی معلومات (جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور ایمانیات)

(۳) مقابلہ حسن قرأت (۴) مقابلہ حفظ قرآن (۵) مقابلہ بیت بازی

(۶) پرچی کھیل (۷) مقابلہ فی البدیہہ تقریر (۸) مشاہدہ

تفصیل کے لیے دیکھیں الفضل ۱۰ اگست ۱۹۸۰ء یا لجنہ مرکزیہ کا چھپا ہوا پروگرام

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم زوجہ اہلیہ شیخ بشارت احمد صاحب مبلغ مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ کاٹن فیکٹری کنری سندھ ایک عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھیں ۱۸ اگست کو کراچی میں دل کا آپریشن ہوا اور مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۰ء رات دس بجکر بیس منٹ پر بعمر تقریباً چالیس سال لقاء الٰہی وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جنازہ ۲۲ اگست کو کراچی سے ربوہ لیجایا گیا جہاں مکرم مولوی خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے دعا کرائی مرحومہ انتہائی پاکباز نیک دل ملنسار حلیم الطبع اور سلسلہ کی خدمت کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں پانچ بچے یادگار چھوڑے ہیں

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اپنے قرب سے نوازے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(شیخ سعادت احمد ظفر ۱۸۹۶ ڈرگ کالونی کراچی ۲۵)

وفات

خاکسار کی نانی اماں محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام محمد صاحب چیمہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع خیرپور دو تین ماہ کی لمبی بیماری کے بعد ۲۳ ستمبر بروز منگل وفات پا گئیں۔ انکا جنازہ بروز بدھ بعد نماز عصر محترم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے پڑھایا بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی مرحومہ چوہدری غلام محمد صاحب گوندل صحابی حضرت مسیح موعود کی بہن تھیں بہت نیک مہمان نواز اور ہمدرد طبیعت پائی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں بلند مقام قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

(مبارک احمد چیمہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد سرگودھا ۲۱ نیو سول لائن سرگودھا)

تشکریہ اور کرتے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ بھی اس قسم کے مفید سفر کرتے رہنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(زعیم خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں از راہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہو

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۴)

مکرم	اظہار احمد صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۱۲۶/-	روپے
"	محمود مکینک	" "	۴۰/-	"
محترمہ	بشریٰ فضل صاحبہ	" "	۲۵/-	"
مکرم	شیخ بشیر احمد صاحب	" "	۴۰/-	"
"	الحاج سعید احمد صاحب	" "	۲۰۰/-	"
"	میاں منور احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	خواجہ محمد شریف صاحب	" "	۱۰/-	"
"	ملک سعید احمد صاحب	سوا لاکھ لاہور	۲۵/-	"
"	قاضی عبد الرشید صاحب	" "	۱۰/-	"
"	اقبال اختر	سمن آباد "	۲۰/-	"
محترمہ	بیگم عبید اللہ قریشی صاحب	" "	۲۰/-	"
مکرم	سید ارشاد احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	رشید احمد کاہلوں صاحب	" "	۱۰/-	"
"	چوہدری نثار احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	سبز نواز صاحب	" "	۱۰۰/-	"
"	شریف احمد صاحب	مصری شاہ "	۵۰/-	"
"	چوہدری محمد ابراہیم صاحب	" "	۱۰۰/-	"
محترمہ	اہلیہ عبد الرحیم صاحب	" "	۱۰/-	"
مکرم	انعام اللہ صاحب	دہلی گیٹ "	۵۰/-	"
"	خرم اظہار صاحب	" "	۲۰/-	"
"	شیخ اظہار احمد صاحب	" "	۷۵/-	"
"	عبد الباسط صاحب	" "	۱۵/-	"
محترمہ	شکیلہ اظہار صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم	محمود احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
"	چوہدری نصیر احمد صاحب	" "	۲۰/-	"
"	ملک عبد السلام صاحب	منہاج کالونی فیصل آباد	۱۰/-	"
"	شیخ محمد عبد اللہ لطف اللہ صاحب	جناح کالونی "	۲۰۰/-	"
"	عبد الکریم صاحب	" "	۱۰/-	"
"	ڈاکٹر چوہدری رشید احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	میاں محمد یعقوب صاحب	پیپلز کالونی "	۱۰/-	"
محترمہ	خورشید اختر صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب	" "	۱۰/-	"
"	محمد یعقوب صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	سعیدہ طلعت پروین صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	نصرت جہاں آرا بیگم صاحبہ	" "	۲۵/-	"
مکرم	شاہ لطیف صاحب	غلام محمد آباد "	۱۰/-	"
"	عابد رفیق صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	سمیہ بنت شیخ خلیل احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	زاہدہ پروین صاحبہ	" "	۲۰/-	"
مکرم	بلال داؤد نقیب داؤد قاضی داؤد صاحبان		۵۰/-	"
"	حاجی شیخ سید احمد صاحب	مسجد فضل فیصل آباد	۵۰/-	"
	سلطان محمد اسلم گوندل صاحب	" "	۲۵/-	"
	عبد الکریم صاحب	" "	۱۵/-	"

(باقی)

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تقریباً پچاس ہزار مکسر فٹ بالن اور تقریباً ہزار مکسر فٹ ٹمبر شورکوٹ پلائیشن اور صنوبر لکڑی بالن ۲۶۵۶ مکسر فٹ از شورکوٹ پلائیشن اور تقریباً دس ہزار (۱۰،۰۰۰) شیشم یوٹ گرے پڑے خشک درختان اور آندھی وغیرہ سے بسبب طریقہ بذریعہ نیلام عام مورخہ ۱۴/۱۰/۸۰ بوقت ۱۱ بجے صبح ایبٹ روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر دفتر جنگلات میں منعقد ہوگا۔ خواہش مند حضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ لاٹ وار اور شرائط نیلام وغیرہ کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر سے ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

مہتمم جنگلات جھنگ قسمت جھنگ

PL-5844

بقیہ صفحہ ۵:

انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا سالانہ اجتماع

گام پر حیات طیبہ سے راہنمائی حاصل کریں۔ مرزا طاہر احمد نے اس سے قبل خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ کے ارکان کو غلبہ اسلام کے لئے دعائیں کرنے کی اور اپنی کوششیں تیز کرنے کی اپیل کی۔

(روزنامہ تعمیر راولپنڈی ۱۳ ستمبر ۱۹۸۰ء)
(مرسلہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) خاکسار کی زوجہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ عرصہ سے شدید درد کی وجہ سے ماہ رمضان کے دوران چار مرتبہ جناح ہسپتال میں داخل ہو چکی ہیں۔ متعلقہ سرجن اور ڈاکٹر صاحبان کی رائے کے مطابق علاج بذریعہ اپریشن ہوگا۔ چونکہ مریضہ کی جسمانی حالت پہلے ہی کمزور ہے جملہ احمدی بہن بھائیوں سے التماس ہے کہ عملی جراحی کی کامیابی اور بیگم صاحبہ کی مکمل صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد حسین ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی)

(۲) دفتر ہذا کے ایک مخلص کارکن عزیزم محمود احمد صاحب طاہر کچھ عرصہ سے پریشان اور بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کی مسلسل بیماری کے باعث ان کے مفوضہ فرائض میں حرج ہو رہا ہے اور ان کے لواحقین بھی بہت پریشان خاطر ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کارکن موصوف کو جلد مکمل صحت عطا فرما کر مقبول خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

(۳) میری بیٹی عزیزہ مریم حنا بعمر ۲½ سال نے ڈیڑھ ماہ میں قرآن مجید ناظرہ ختم کیا ہے جس کی خوشی میں مبلغ -/۱۵ روپے بمد الفضل پیش ہیں۔

عزیزہ چوہدری شرف الدین صاحب چیمہ کی نواسی اور چوہدری محمد شریف صاحب کی پوتی ہیں۔

(پرویز محمود چیمہ لالہ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا)

موصیان کرام توجہ فرمائیں

نظارت بہشتی مقبرہ کے ساتھ وصیت کے جملہ امور کے سلسلہ میں خط و کتابت مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز نظارت بہشتی مقبرہ سے ہونی چاہیئے۔ اور تشخیص جائداد کے سلسلہ میں ناظم صاحب تشخیص جائداد موصیان سے۔

بعض احباب اور عہدہ داران صدر مجلس کارپرداز کو ایسے خطوط بھجواتے ہیں۔ یہ خطوط مکرم سیکرٹری صاحب کو برائے کارروائی بھجوا دیئے جاتے ہیں۔ مگر اس طرح ڈاک کے ضائع ہونے کا خطرہ بھی ہے۔ اور کارروائی میں تاخیر بھی ہو سکتی ہے۔

ہاں اگر دفتر نظارت بہشتی مقبرہ کی کارروائی کے سلسلہ میں کسی موصی کو کوئی معین شکایت پیدا ہو تو اسے مفصل کوائف کے ساتھ صدر مجلس کارپرداز کو لکھنا چاہیئے کیونکہ ایسی شکایات کا تدارک صدر مجلس کارپرداز کے فرائض میں سے ہے۔

دفتر وصیت کو خط لکھتے وقت موصی کو اپنا وصیت نمبر اور موجودہ پتہ ضرور لکھنے چاہئیں

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

صف دوم معلمین کی نہم کلاس

یہ کلاس تین ماہ جاری رہیگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ اکتوبر سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ رہے گی۔ اس تحریک کی اولین مخاطب تو بھی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ توجہ اور رہنمائی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں۔ تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں

جزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

لاء کالج پنجاب یونیورسٹی (نیو کیمپس) میں داخلے

لاء کالج میں ایف۔ ای۔ ایل میں داخلے شروع ہیں۔ ایف۔ ای۔ ایل میں داخلے کے لئے B.A. ۔ B.Sc. ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم لاء کالج کے آفس سے مل سکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۴ اکتوبر ہے۔ مزید معلومات اور راہنمائی کے لئے درج ذیل ایڈریس پر فوری طور پر رابطہ قائم کریں

(منور احمد نعیم۔ کمرہ نمبر ۲۵۲۔ ہوسٹل نمبر ۲۔ نیو کیمپس۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور)

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش / دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش مطابق ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

خدا کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے۔ وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

— (اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول) —

اس تقریب میں بریڈ فورڈ کے ڈپٹی میئر اور دیگر نمایاں شخصیات شامل تھیں۔ اس سے قبل حضور نے مشن ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ جس میں ٹی وی۔ ریڈیو اور مقامی اخبارات کے نمائندے اور فوٹو گرافر موجود تھے۔ اس تقریب میں قریباً تین صد احمدی احباب نے شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر خطاب فرماتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ احمدیوں کو دیگر علوم کے ساتھ ساتھ عربی اور اردو بھی سیکھنی چاہیئے تاکہ جماعت احمدیہ کی آئندہ آنے والی صدی میں اسلام کی عظیم الشان فتح کا راستہ ہموار ہو سکے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئی مساجد کی تعمیر کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس تقریب کی کارروائی ریڈیو اور ٹی وی پر نشر کی گئی۔ اس روز دوپہر کو بریڈ فورڈ کی جماعت کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور اس دورے کے بابرکت اختتام کے لئے دعائیں کریں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ دورہ ترقی کی نت نئی منازل طے کرتا اب قریب الاختتام ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کے مقاصد دینیہ میں برکت دے اور آپ پر بے حد و حساب برکات نازل کرے۔ آمین

— • حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت بیگم صاحبہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا سایہ برکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الہلال ماڈل سکول اینڈ ہاسٹل
(۲۱ نیو سول لائنز سرگودھا)
○ احمدی بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مثالی ادارہ
○ تجربہ کار لیڈی سپرنٹنڈنٹ کے زیر نگرانی ہاسٹل کا خصوصی انتظام
جس میں
○ نرسری تا کلاس ہشتم طلباء۔ اور نرسری تا ہشتم طالبات کے داخلہ کا اہتمام
○ جدید تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم اور پاکیزہ ماحول
پرنسپل مبارک احمد چیمہ ایم۔ اے۔ بی ایڈ

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم محمد صادق دو تین دن سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا فرمائے۔

سیف علی دارالعلوم غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah